روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
سوموار 10 دسمبر 2012ء 25 محرم 1434 ہجری 10 فتح 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 284

نماز کی حفاظت و دوام

خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

اور وہ لوگ جو اپنی نمازوں پر محافظ بنے رہتے ہیں۔ (المومنون:11)

اور وہ اپنی نماز پر ہمیشہ محافظ رہتے ہیں۔ (انعام:93)

(اپنی) نمازوں کی حفاظت کرو بالخصوص مرکزی نماز کی اور اللہ کے حضور فرمانبرداری کرتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ۔ (البقرہ:239)

وہ لوگ جو اپنی نماز پر دوام اختیار کرنے والے ہیں۔ (المعارج:24)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

رات کے وقت رسول اللہؐ کی نماز بہت لمبی ہوتی۔ نسبتاً لمبی سورتیں تلاوت کرنا پسند فرماتے۔ حضرت عائشہؓ سے رسولؐ اللہ کی نماز (تہجد) کی کیفیت پوچھی گئی۔ آپؐ نے فرمایا۔ رسول اللہ ﷺ رمضان یا اس کے علاوہ دنوں میں گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہ پڑھتے تھے۔ مگر وہ اتنی لمبی پیاری اور حسین نماز ہوا کرتی تھی کہ اس نماز کی لمبائی اور حسن و خوبی کے متعلق مت پوچھو! ''یعنی میرے پاس وہ الفاظ نہیں جن سے آپؐ کی اس خوبصورت عبادت کا نقشہ کھینچ سکوں''۔

(بخاری کتاب الجمعۃ باب قیام النبی بلیل فی رمضان)

نوجوان صحابہؓ کو رسولؐ اللہ کی عبادت دیکھنے کا بہت شوق تھا۔ رسول اللہؐ کے عم زاد اور حضرت میمونہؓ کے بھانجے حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں۔ ''میں ایک رات رسول اللہؐ کے گھر ٹھہرا۔ نصف رات یا اس سے کچھ پہلے آپ بیدار ہوئے۔ چہرے سے نیند زائل کی۔ آلِ عمران کی آخری دس آیات تلاوت فرمائیں۔ پھر گھر میں لٹکے ہوئے مشکیزہ سے نہایت عمدہ طریق پر وضوء کیا اور نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو گئے۔ میں جا کر دائیں پہلو میں کھڑا ہو گیا۔ آپؐ نے مجھے کان سے پکڑ کر بائیں طرف کر دیا۔ آپؐ نے تیرہ رکعتیں ادا فرمائیں۔'' (بخاری کتاب الوضوء باب قراءۃ القرآن بعد الحدث)

حضرت عوف بن مالک اشجعیؓ کہتے ہیں کہ ایک رات مجھے نبی کریم ﷺ کے ساتھ رات کو عبادت کرنے کی توفیق ملی۔ آپؐ نے پہلے سورۃ بقرہ پڑھی۔ آپؐ کسی رحمت کی آیت سے نہیں گزرتے تھے مگر وہاں رک کر دعا کرتے اور کسی عذاب کی آیت سے نہیں گزرے مگر رک کر پناہ مانگی۔ پھر قیام کے برابر آپؐ نے رکوع فرمایا۔ جس میں تسبیح و تحمید کرتے رہے۔ پھر قیام کے برابر سجدہ کیا۔ سجدہ میں بھی یہی تسبیح دعا پڑھتے رہے۔ پھر کھڑے ہو کر آل عمران پڑھی۔ پھر اس کے بعد ہر رکعت میں ایک ایک سورۃ پڑھتے رہے۔ (ابوداؤد کتاب الصلوۃ۔ باب فی الدعاء ما یقول الرجل فی رکوعہ و سجودہ)

حضرت حذیفہ بن یمانؓ (رسول اللہؐ کے راز دان صحابی) فرماتے ہیں کہ انہوں نے رمضان میں ایک رات رسول اللہؐ کے ساتھ نماز ادا کی۔ جب نماز شروع کی تو آپؐ نے کہا

''اَللّٰہُ اَکْبَرُ ذُوالْمَلَکُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْعَظَمَۃِ''

یعنی اللہ بڑا ہے جو اقتدار اور سطوت کبریائی اور عظمت والا ہے

پھر آپؐ نے سورۃ بقرہ پڑھی، پھر رکوع فرمایا، جو قیام کے برابر تھا، پھر رکوع کے برابر وقت کھڑے ہوئے، پھر سجدہ کیا جو قیام کے برابر تھا۔ پھر دونوں سجدوں کے درمیان رَبِّ اغْفِرْلِیْ رَبِّ اغْفِرْلِیْ میرے رب مجھے بخش دے کہتے ہوئے اتنی دیر بیٹھے جتنی دیر سجدہ کیا تھا۔ دوسری رکعتوں میں آپ نے آل عمران، نساء، مائدہ، انعام وغیرہ طویل سورتیں تلاوت فرمائیں۔ (ابوداؤد کتاب الصلوۃ باب ما یقول الرجل فی رکوعہ و سجودہ۔ ترجمہ از اسوہ انسان کامل)

مکرم مقصود احمد صاحب کوئٹہ

راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے

کوئٹہ کے علاقے سیٹلائیٹ ٹاؤن میں مذہبی منافرت کی بنا پر 7 دسمبر 2012ء کو نوجوان احمدی تاجر مکرم مقصود احمد صاحب کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنا دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق مکرم مقصود احمد صاحب اپنے بچوں کو سکول چھوڑنے گئے تھے کہ واپسی پر دو نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے ان پر فائرنگ کر دی۔ ان کی پیشانی پر 4 گولیاں لگیں انہیں ہسپتال منتقل کیا جا رہا تھا کہ وہ راستے میں ہی راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔ مرحوم جماعت احمدیہ کوئٹہ کے نمایاں فرد تھے۔ ان کی عمر 31 سال تھی۔ ان کے پسماندگان میں والدین کے علاوہ بیوہ، ایک بیٹی اور ایک بیٹا شامل ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ ماہ ان کے بھائی مکرم منظور احمد صاحب کوئٹہ میں ٹارگٹ کلنگ کے نتیجہ میں راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے تھے۔

ترجمان جماعت احمدیہ پاکستان مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ نے اس افسوسناک واقعہ پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال 2012 میں احمدیوں کی ٹارگٹ کلنگ میں تیزی آئی ہے اور جماعت کے نمایاں عہدیداروں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ کراچی میں ٹارگٹ کلنگ کے ایک تسلسل کے بعد کوئٹہ میں ایک ہی خاندان کے دو جواں سال افراد کے قتل سے واضح ہوتا ہے کہ شرپسند عناصر منظّم انداز میں ملک کے مختلف حصوں میں جماعت احمدیہ کے خلاف متشدد کارروائیوں میں مصروف ہیں۔ اور کوئی انہیں روکنے والا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے طول و عرض میں احمدیوں کے خلاف نفرت پر مبنی اشتعال انگیز لٹریچر کی اشاعت اور تقسیم کھلے عام جاری ہے اور متعدد بار انتظامیہ کو اس جانب توجہ

باقی صفحہ 8 پر

حضرت مصلح موعود کے قلم سے

قسط نمبر 26

دیباچہ تفسیر القرآن ۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات اور خلقِ عظیم

بنوقریظہ کی مشرکوں سے مل کر حملہ کے لئے تیاری اور اُس میں ناکامی

جیسا کہ اُوپر لکھا جا چکا ہے یہود نے مدینہ میں چوری چھپے داخل ہونے کی کوشش کی اور اس میں اُن کا جاسوس مارا گیا۔ جب یہود کو یہ معلوم ہوا کہ اُن کی سازش ظاہر ہوگئی ہے تو اُنہوں نے زیادہ دلیری سے عربوں کی مدد شروع کر دی۔ گو اجتماعی حملہ مدینہ کے پچھواڑے کی طرف سے نہیں کیا کیونکہ اُدھر میدان چھوٹا تھا اور مسلمانوں کی فوجوں کی موجودگی میں بڑا حملہ اُس طرف سے نہیں ہوسکتا تھا لیکن کچھ دن بعد دونوں فریق نے یہ فیصلہ کیا کہ ایک وقت مقررہ پر یہودیوں اور مشرکوں کے لشکر یکدم مسلمانوں پر حملہ کر دیں۔ مگر اُس وقت اللہ تعالیٰ کی تائید ایک عجیب طرح ظاہر ہوئی جس کی تفصیل یہ ہے۔

نعیمؓ نامی ایک شخص غطفان کے قبیلہ کا دل میں مسلمان تھا۔ یہ شخص بھی کفّار کے ساتھ آیا ہوا تھا لیکن اس بات کی انتظار میں تھا کہ اگر مجھے کوئی موقع ملے تو میں مسلمانوں کی مدد کروں۔ اکیلا انسان کر ہی کیا سکتا ہے۔ مگر جب اُس نے دیکھا کہ یہود بھی کفّار سے مل گئے ہیں اور اب بظاہر مسلمانوں کی حفاظت کا کوئی ذریعہ نظر نہیں آتا تو اِن حالات سے وہ اتنا متاثر ہوا کہ اُس نے فیصلہ کر لیا کہ بہر حال مجھے اس فتنہ کے دور کرنے کے لئے کچھ نہ کچھ کرنا چاہئے۔ چنانچہ جب یہ فیصلہ ہوا کہ دونوں فریق مل کر ایک دن حملہ کریں تو وہ بنوقریظہ کے پاس گیا اور اُن کے رؤساء سے کہا کہ اگر عربوں کا لشکر بھاگ جائے تو بتاؤ مسلمان تمہارے ساتھ کیا کریں گے؟ تم مسلمانوں کے معاہد ہو اور معاہدہ کر کے اس کے توڑنے کے نتیجہ میں جو سزا تم کو ملے گی اُس کا قیاس کر لو۔ اُن کے دل کچھ ڈرے اور اُنہوں نے پوچھا پھر ہم کیا کریں؟ نعیم نے کہا جب عرب مشترکہ حملہ کے لئے تم سے خواہش کریں تو تم مشرکین سے مطالبہ کرو کہ اپنے 70 آدمی ہمارے پاس یرغمال کے طور پر بھیج دو وہ ہمارے قلعوں کی حفاظت کریں گے اور ہم مدینہ کے پچھواڑے سے اُس پر حملہ کر دیں گے۔ پھر وہ وہاں سے ہٹ کر مشرکین کے سرداروں کے پاس گیا اور اُن سے کہا کہ یہ یہود تو مدینہ کے رہنے والے ہیں اگر عین موقع پر یہ تم سے غداری کریں تو پھر کیا کرو گے؟ اگر یہ مسلمانوں کو خوش کرنے کے لئے اور اپنے جرم کو معاف کروانے کے لئے تم سے تمہارے آدمی بطور یرغمال مانگیں اور اُن کو مسلمانوں کے حوالے کر دیں تو پھر تم کیا کرو گے؟ تمہیں چاہئے کہ اُن کا امتحان لے لو کہ آیا وہ پکے رہتے ہیں یا نہیں اور جلد ہی اُن کو اپنے ساتھ باقاعدہ حملہ کرنے کی دعوت دو۔ کفّار کے سرداروں نے اس مشورہ کو صحیح سمجھتے ہوئے دوسرے دن یہود کو پیغام بھیجا کہ ہم ایک اجتماعی حملہ کرنا چاہتے ہیں تم بھی اپنی فوجوں سمیت کل حملہ کر دو۔ بنوقریظہ نے کہا کہ اوّل تو کل ہمارا سبت کا دن ہے اس لئے ہم اس دن لڑائی نہیں کر سکتے۔ دوسرے ہم مدینہ کے رہنے والے ہیں اور تم باہر کے۔ اگر تم لوگ لڑائی چھوڑ کر چلے جاؤ تو ہمارا کیا بنے گا۔ اس لئے آپ لوگ ہمیں 70 آدمی یرغمال کے طور پر دیں گے تب ہم لڑائی میں شامل ہوں گے۔ کفّار کے دل میں چونکہ پہلے سے شبہ پیدا ہو چکا تھا اُنہوں نے اُن کے اِس مطالبہ کو پورا کرنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ اگر تمہارا ہمارے ساتھ اتحاد سچا تھا تو اس قسم کے مطالبہ کے کوئی معنی نہیں۔ اِس واقعہ سے اُدھر یہود کے دلوں میں شبہات پیدا ہونے لگے اِدھر کفّار کے دلوں میں شبہات پیدا ہونے لگے اور جیسا کہ قاعدہ ہے جب شبہات دل میں پیدا ہو جاتے ہیں تو بہادری کی روح بھی ختم ہو جاتی ہے۔ اِنہی شکوک و شبہات کو ساتھ لئے ہوئے کفّار کا لشکر رات کو آرام کرنے کے لئے اپنے خیموں میں گیا، تو خدا تعالیٰ نے آسمانی نصرت کا ایک اور راستہ کھول دیا۔ رات کو ایک سخت آندھی چلی جس نے قناتوں کے پردے توڑ دیئے۔ چولہوں پر سے ہنڈیاں گرادیں اور بعض قبائل کی آگیں بجھ گئیں۔ مشرکینِ عرب میں ایک رواج تھا کہ وہ ساری رات آگ جلائے رکھتے تھے اور اِس کو وہ نیک شگون سمجھتے تھے۔ جس کی آگ بجھ جاتی تھی وہ خیال کرتا تھا کہ آج کا دن میرے لئے منحوس ہے اور وہ اپنے خیمے اُٹھا کر لڑائی کے میدان سے پیچھے ہٹ جاتا تھا۔ جن قبائل کی آگ بجھی اُنہوں نے اِس رواج کے مطابق اپنے خیمے اُٹھائے اور پیچھے کو چل پڑے تا کہ ایک دن پیچھے انتظار کر کے پھر لشکر میں آشامل ہوں۔ لیکن چونکہ دن کے جھگڑوں کی وجہ سے سردارانِ لشکر کے دل میں شبہات پیدا ہو رہے تھے، جو قبائل پیچھے ہٹے اُن کے اِردگرد کے قبائل نے سمجھا کہ شاید یہود نے مسلمانوں کے ساتھ مل کر شبخون مار دیا ہے اور ہمارے آس پاس کے قبائل بھاگے جا رہے ہیں۔ چنانچہ اُنہوں نے بھی جلدی جلدی اپنے ڈیرے سمیٹنے شروع کر دیئے اور میدان سے بھاگنا شروع کیا۔ ابوسفیان اپنے خیمہ میں آرام سے لیٹا تھا کہ اِس واقعہ کی خبر اُسے بھی پہنچی۔ وہ گھبرا کے اپنے بندھے ہوئے اُونٹ پر جا چڑھا اور اُس کو ایڑیاں مارنی شروع کر دی۔ آخر اُس کے دوستوں نے اس کو توجہ دلائی کہ وہ یہ کیا حماقت کر رہا ہے۔ اِس پر اُس کے اُونٹ کی رسّیاں کھولی گئیں اور وہ بھی اپنے ساتھیوں سمیت میدان سے بھاگ گیا۔

رات کے آخری ثلث میں وہ میدان جس میں پچیس ہزار کے قریب کفّار کے سپاہی خیمہ زن تھے وہ ایک جنگل کی طرح ویران ہو گیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اُس وقت اللہ تعالیٰ نے الہام کے ذریعہ بتایا کہ تمہارے دشمن کو ہم نے بھگا دیا ہے۔ آپ نے حقیقت حال معلوم کرنے کے لئے کسی شخص کو بھیجنا چاہا اور اپنے اِردگرد بیٹھے ہوئے صحابہؓ کو آواز دی۔ وہ سردی کے ایام تھے اور مسلمانوں کے پاس کپڑے بھی کافی نہ ہوتے تھے۔ سردی کے مارے زبانیں تک جمی جا رہی تھیں۔ بعض صحابہؓ کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سنی اور ہم جواب بھی دینا چاہتے تھے مگر ہم سے بولا نہیں گیا۔ صرف ایک حذیفہؓ تھے جنہوں نے کہا یَارَسُوْلَ اللّٰہ! کیا کام ہے؟ آپ نے فرمایا تم نہیں مجھے کوئی اَور آدمی چاہئے۔ پھر آپ نے فرمایا کوئی ہے؟ مگر پھر سردی کی شدت کی وجہ سے جو جاگ بھی رہے تھے وہ جواب نہ دے سکے۔ حذیفہؓ نے پھر کہا میں یَارَسُوْلَ اللّٰہ! موجود ہوں۔ آخر آپ نے حذیفہؓ کو یہ کہتے ہوئے بھجوایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے خبر دی ہے کہ تمہارے دشمن کو ہم نے بھگا دیا ہے، جاؤ اور دیکھو کہ دشمن کا کیا حال ہے حذیفہؓ خندق کے پاس گئے اور دیکھا کہ میدان کُلّی طور پر دشمن کے سپاہیوں سے خالی تھا۔ واپس آئے اور کلمہ شہادت پڑھتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی تصدیق کی اور بتایا کہ دشمن میدان چھوڑ کر بھاگ گیا ہے۔ صبح مسلمان اپنے خیمے اُکھیڑ کر اپنے اپنے گھروں کی طرف آنے شروع ہوئے۔

مکرم خواجہ سرفراز احمد صاحب ایڈووکیٹ کی خدمت خلق

مکرم رشید احمد صاحب نظارت امور عامہ ربوہ مکرم خواجہ سرفراز احمد صاحب ایڈووکیٹ سیالکوٹ کے متعلق بیان کرتے ہیں:۔

مکرم خواجہ صاحب ایک احمدی وکیل کے منشی کی وفات کے بعد ان کی اہلیہ کو باقاعدگی سے -/2,000 روپے ماہوار بھجواتے رہے۔ ایک بار اپنی مصروفیات کی وجہ سے مکرم خواجہ صاحب مسلسل دو ماہ انہیں یہ رقم نہ بھجوا سکے تو وہ بیچاری اُن کا گھر تلاش کر کے پہنچی اور پیسے نہ ملنے کا ذکر کیا مکرم خواجہ صاحب کو اُن کی باتیں سن کر بہت دکھ ہوا۔ آپ نے اس سستی پر اُن سے معذرت چاہی اور دو ماہ سے کچھ زائد رقم دے کر آئندہ بروقت رقم پہنچانے کا وعدہ کیا۔

ایک دفعہ مکرم خواجہ صاحب اور خاکسار مال روڈ کی فٹ پاتھ پر جا رہے تھے کہ ایک فقیر نے پیسوں کی لئے صدا کی اور اپنا کاسہ آگے کیا مکرم خواجہ صاحب نے اپنے کوٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالا اور جیب سے ساری ریزگاری جو پندرہ بیس روپے سے کم نہ تھی اس کے کاسے میں ڈال دی۔ فقیر سمجھ گیا کہ یہ کوئی امیر آدمی ہے وہ چند منٹ بعد دوبارہ آیا اور ایک ڈاکٹر کی پرچی دکھا کر کہا کہ بابو جی میں غریب آدمی ہوں ڈاکٹر صاحب نے مجھے یہ نسخہ لکھ کر دیا ہے اور اس کی ادویات ڈیڑھ سو روپے میں آتی ہیں مگر میرے پاس پیسے نہ ہیں آپ میری ادویات کے لئے مدد کریں مکرم خواجہ صاحب نے کوٹ کی اندر والی جیب میں ہاتھ ڈالا اور اس میں سے ڈیڑھ سو روپیہ نکال کر اُسے دے دیا میں نے انہیں کہا کہ آپ نے یہ کیا کیا ہے کہنے لگے کہ ہوسکتا ہے کہ وہ ضرورت مند ہو اور اس کے پاس دوائی لینے کے لئے واقعی پیسے نہ ہوں۔ اس لئے میں نے یہ رقم دی ہے۔

(روزنامہ الفضل 4 جنوری 2010ء)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع : ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

قسط نمبر 5

ایام جلسہ سالانہ یوکے 2012ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مصروفیات

کبابیر اور ترکمانستان کے وفد سے ملاقاتیں۔ وفود کے ایمان افروز واقعات اور الٰہی تائید ونصرت کے نظارے

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

10 ستمبر 2012ء

(حصہ دوم آخر)

کبابیر کے وفد سے ملاقات

☆ نائیجیریا کے وفد کے بعد کبابیر اور فلسطین سے آنے والے وفد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ امسال کبابیر اور فلسطین سے مرد وخواتین پر مشتمل وفد آیا تھا۔

اس وفد کے ایک ممبر محمد علاونہ صاحب تھے جنہیں مخالف علماء کی طرف سے شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ انہوں نے 2010ء میں دوسری شادی کی توان کی پہلی بیوی کے غیر از جماعت والدین شدید دباؤ ڈال کر اپنی بیٹی اور علاونہ صاحب کے بچوں کو اپنے ساتھ لے گئے اور عدالت میں تنسیخ نکاح کا مقدمہ دائر کردیا۔ ان کا مؤقف یہ تھا کہ محمد علاونہ نے احمدی ہوکر اسلام سے ارتداد اختیار کیا ہے لہٰذا ان کا نکاح ان کی بیوی کے ساتھ قائم نہیں رہا حالانکہ علاونہ صاحب نے کئی سال پہلے احمدیت قبول کی تھی اور ان کی اہلیہ اور سسرال کو اس کا بخوبی علم تھا۔ پھر ان کی دوسری بیوی کے ساتھ نکاح کی تنسیخ کا معاملہ بھی اس کیس میں شامل کرلیا گیا۔

ان کے خلاف 22 جون 2010ء کو یہ مقدمہ دائر کیا گیا اور 12 راگست 2010ء کو فلسطین کی شرعی عدالت نے ان کے مرتد ہونے کا فیصلہ سنایا کہ ان کا اپنی دونوں بیویوں کے ساتھ نکاح فسخ ہو گیا ہے۔ اس فیصلہ کو محمد علاونہ صاحب نے دستوری عدالت میں چیلنج کیا۔ ان گنت پیشیوں، تفتیش اور شدید دباؤ کے باوجود خدا تعالیٰ کے فضل سے علاونہ صاحب اپنے مؤقف پر قائم رہے اور خلع وتفریق زوجین وغیرہ جیسے فیصلوں کی کوئی پرواہ نہ کی اور ہر قدم پر ایمان کی حفاظت کی۔

یہ کیس پورے فلسطین میں بہت مشہور ہوا۔ اخبارات اور ٹی وی نے اسے کوریج دی، حتی کہ فلسطینی ٹی وی نے علاونہ صاحب اور جماعت کے حق میں ایک ڈاکومنٹری دکھائی جس سے اس کیس کا اور اس کے ساتھ جماعت کا بھی بہت چرچا ہوا۔

ملاقات کے دوران محمد علاونہ صاحب نے بتایا کہ

میرے پاس الفاظ نہیں ہیں جن سے میں حضور انور کا شکریہ ادا کرسکوں کہ آپ نے ہمیں جلسہ پر بلا کر شرف ملاقات بخشا اور اتنی عزت دی۔ ہر پاک دل جو جلسہ کے شاملین اور اتنے بڑے پیمانہ پر اس قدر حسین انتظام کو دیکھتا ہے وہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اس عاشق صادق کی سچائی کا لازماً قائل ہوجاتا ہے۔ قوم، رنگ ونسل اور زبان کے اختلاف کے باوجود محبت نے سب کو متحد کیا ہوا ہے گویا کہ سب ایک جسم ہیں۔ کوئی جھگڑا ہے نہ لڑائی بلکہ سب ایک دوسرے سے محبت اور تعاون کرتے نظر آتے ہیں۔ یہی حقیقی کامیابی ہے۔

جلسہ پر حاضری اور حضور انور کے دیدار کے اس سفر میں اتنے معجزات ہوئے کہ میں انہیں شاید گن نہ سکوں۔ ویزا کے حصول کے وقت، لندن کے سفر کے لئے نکلتے وقت اور حضور انور کے دیدار سے مشرف ہونے تک قدم قدم پر معجزات ہوئے۔ حضور انور کا دیدار، حضور کی دست بوسی، حضور سے معانقہ کی برکت، حضور کی اقتداء میں نمازیں، حضور کی مجلس میں بیٹھنے کا شرف، یہ سب میرے لئے معجزات تھے۔ پھر حضور نے خاص ملاقات کا عظیم موقع عطا فرمایا اور اپنی بیش قیمت نصائح سے نوازا اور میری سب مشکلات کو حل کردیا حالانکہ ان کا حل میرے لئے ممکن نہ تھا۔

پس آپ کو میرا سلام اور محبت کا تحفہ پہنچے۔ میری عقل، دل وجان اور روح، نظام خلافت کے آگے جھکے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ تا دیر ہم پر سلامت رکھے اور حضور کی حفاظت فرماتا رہے۔ آمین۔

پھر اللہ تعالیٰ نے ہماری خدمت پر ایسے لوگوں مسخر کیا جو نیک سچے اور وفادار دوست ہیں۔ ہم ان میں سے بہتوں کو جانتے بھی نہیں۔ ہم انہیں عمر بھر نہ بھول پائیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے علاونہ صاحب کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا۔

جس طرح آپ نے عدالت کا اور مولویوں کا شیر بن کر مقابلہ کیا ہے میں سمجھتا تھا کہ آپ کوئی بہت بڑے شیخ، جبہ والے اور عالم ہوں گے لیکن آپ تو ماشاء اللہ سادہ سے احمدی ہیں اور نوجوان ہیں۔ ماشاء اللہ آپ کا دل بڑا قوی ہے اور آپ نے پہاڑ بن کر مخالفین کا مقابلہ کیا ہے اور بڑے بڑے مشائخ سے ٹکر لی ہے اور استقامت دکھائی ہے اور سب کے سامنے دیوار بن کر کھڑے ہو گئے ہیں۔

اس پر موصوف نے کہا کہ حضور انور کی دعاؤں کی بدولت ہی اللہ تعالیٰ نے فضل کیا اور مخالفین کا مقابلہ کرنے کی ہمت عطا کی۔

☆ محمد علاونہ صاحب کے ساتھ ان کی اہلیہ محترمہ سماح علاونہ صاحبہ بھی آئی ہوئی تھیں۔ موصوفہ نے کہا کہ جلسہ سالانہ یوکے میں شمولیت اور حضور انور کے پاک چہرہ کا دیدار، بیعت کے بعد میری زندگی کا سب سے بڑا واقعہ ہے۔ میں نے اس دوران اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا کہ مذہب کا اور رسولوں کو مبعوث کرنے کا حقیقی مقصد کیا ہے۔

جلسہ میں شامل ہوکر مجھے معلوم ہوا کہ اطاعت کا حقیقی معنی کیا ہے اور نفس امارہ کو کیسے ذبح کرتے ہیں اور خدا کی خاطر اولی الامر کی اطاعت کیسے کرتے ہیں۔

جلسہ میں میں نے دیکھا کہ دلوں کو متحد کرنے کے کیا معنی ہیں جس کی طاقت خدا کے سوا کسی کو نہیں۔ میں اس محبت والفت سے بہت متعجب ہوئی کہ وہ بندوں میں کیسے عجیب کام کرتی ہے۔ میں خدا تعالیٰ کا یہ الفت ومحبت پیدا کرنے پر شکر ادا کرتی ہوں۔

میں نے اس جلسہ میں یہ سیکھا کہ انسان جتنا اپنے آپ کو گرائے خدا تعالےٰ کی نظروں میں عظیم ہوتا ہے۔ میں نے جلسہ میں دیکھا کہ انسانی اخلاق قدروں کی کوئی حقیقت نہیں جب تک ان پر عمل نہ کیا جائے اور صرف باتوں کی کوئی اہمیت نہیں جب تک کام نہ کیا جائے۔ جلسہ سے مجھے یہ معلوم ہوا کہ احمدیت کا خادم کیسا بنا جاتا ہے اور احمدیت کی خاطر خود کو فنا کیسے کیا جاتا ہے۔

جلسہ میں میں نے سیکھا کہ جو احکام خدا تعالیٰ نے ہمیں دیئے ان کی کتنی اہمیت ہے خواہ بظاہر وہ چھوٹے نظر آویں۔ جلسہ میں میں نے سیکھا کہ اگر ہم خدا تعالیٰ کی تعلیمات کو نافذ کریں تو کتنا عظیم الشان معاشرہ ہم قائم کرسکتے ہیں۔ میں نے یہ سب باتیں خود اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کر کے سیکھیں۔ بعض خواتین کو دیکھ کر میں بہت متاثر ہوئی۔ اسی طرح جلسہ پر ڈیوٹی دینے والے رضا کار خدام واطفال کو دیکھ کر طبیعت پر بہت اچھا اثر ہوا۔ تمام انتظامات جلسہ کے بڑے پختہ نظام کے تحت چل رہے تھے۔ کامل اطاعت کا نمونہ جو بغیر کسی اکتاہٹ اور بے دلی کے چل رہا تھا میں نے خود اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا اور نہایت خوش ہوئی۔

موصوفہ نے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے اپنے لئے اور میاں اور بچوں کیلئے دعا کی درخواست کی۔

☆ ملاقات کے بعد موصوفہ نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ جہاں تک حضور انور کے نورانی چہرہ مبارک کے دیدار کا تعلق ہے تو یہ میں ساری زندگی نہیں بھول سکتی۔ میں ساری زندگی اس نور کو نہیں بھول سکتی جو حضور کی تشریف آوری کے ساتھ ہم نے مشاہدہ کیا۔ میں ساری زندگی حضور کی آنکھوں میں شرم وحیا نہیں بھول سکتی جو آپ کی عظمت وہیبت کو مزید بڑھا رہی تھی۔ میں ساری زندگی حضور انور کی انکساری کو نہیں بھول سکتی جو آپ کے مقام کو بڑھا رہی تھی۔ میں ساری زندگی حضور کی دلوں کو زندہ کرنے والی اور امن وامان کا احساس دینے والی مسکراہٹ کو نہیں بھول سکتی۔

جب بھی حضور کی نصیحت بھول جاتی ہوں یا نظر انداز کرنے لگتی ہوں تو آپ کا نورانی چہرہ نظر آجاتا ہے اور میں خود سے کہتی ہوں کہ اگر حضور کے چہرہ کی تمہیں اتنی شرم ہے تو خدا تعالیٰ کے سامنے کیسے پیش ہوگی۔

☆ محمد علاونہ صاحب اور ان کی اہلیہ سماح علاونہ صاحبہ کے جلسہ سالانہ یو۔کے میں شامل ہونے کیلئے سفر کی داستان بھی بہت ایمان افروز ہے۔

ان دونوں میاں بیوی کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بطور خاص جلسہ پر بلایا تھا۔ یہ اگرچہ فلسطین میں رہتے ہیں مگر کسی بھی ملک میں ہوائی سفر کے لئے انہیں اسرائیل سے ہوکر جانا پڑتا ہے اور اسرائیل میں داخل ہونے کیلئے کم ازکم ایک ہفتہ قبل اجازت کی کارروائی شروع کرنی پڑتی ہے۔ نیز اگر کسی فلسطینی کے پاس کسی اور ملک کا پاسپورٹ ہو (جیسے کہ بعض فلسطینیوں کے پاس اردن کا پاسپورٹ ہوتا ہے) تو وہ صرف اردن جاکر وہاں سے دیگر ممالک کا سفر کرسکتے ہیں،

اسرائیل سے ان کا سفر کرنا ممکن نہیں ہے۔ مکرمہ سماح صاحبہ کے پاس اردن کا پاسپورٹ تھا لیکن انہیں اس قانون کا علم نہ تھا۔

محمد علاونہ صاحب نے بتایا کہ میں نے اپنے ایک بھانجے کے ذریعہ آن لائن درخواست پُر کی جس کے کئی خانے خالی چھوڑنے پڑے۔ نیز میرا بنک بیلنس بہت قلیل تھا۔ ایک سوال تھا کہ آپ لندن میں کتنے پیسے خرچ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں؟ اس کے جواب میں میں نے لکھا (صفر) کیونکہ ہمارے پاس کچھ بھی نہ تھا۔

ہم نے 2/اگست 2012ء کو درخواست ارسال کی تھی۔ 28/اگست 2012ء کو میری اہلیہ بیت المقدس میں برٹش سفارتخانے میں گئی اور انہیں بتایا کہ ہم نے 2/اگست کو درخواست ارسال کی تھی ابھی تک جواب کے منتظر ہیں۔ سفارتخانے والوں نے کہا کہ آئندہ ایک دو روز میں آپ کو جواب ارسال کر دیا جائے گا۔ 31/اگست کو سفارتخانے والوں نے ہمیں فون کر کے بتایا کہ اپنے پاسپورٹ لے جائیں۔

4 ستمبر کو سفر کرنے کا پروگرام تھا اور اس سے صرف ایک روز قبل پاسپورٹ ملے تھے اور اسی روز ہی جہاز کی سیٹ بھی بک کرائی تھی اس لئے ہمیں ٹکٹ بہت مہنگے مل رہے تھے۔ ہم نے کہا کہ 4 ستمبر کی بجائے ہم 5 ستمبر کو چلے جاتے ہیں شاید اس طرح کچھ سستی ٹکٹ مل جائے۔ اس دن کچھ سیٹیں مل تو گئیں لیکن ابھی میرے فلسطین سے بیت المقدس جانے کی اجازت لینا باقی تھا اور اس اجازت کے لئے ایک ہفتہ قبل درخواست دینی چاہئے تھی۔ 3 ستمبر کو درخواست دی اور معجزانہ طور پر اس کی اجازت اگلے ہی روز 4 ستمبر کو ہمیں موصول ہوگئی۔

پھر فلسطینی حدود سے اسرائیل میں داخل ہونے کی کارروائی بھی بعض اوقات گھنٹوں میں مکمل ہوتی ہے لیکن یہاں بھی عجیب واقعہ ہوا کہ ہم محض پندرہ منٹ میں ہی فارغ ہوگئے۔

اس کے بعد جب ہم میاں بیوی ریلوے کا ٹکٹ خریدنے لگے تو ایک اور مشکل پیش آئی اور وہ یہ کہ ٹکٹ مشین عبرانی زبان میں معلومات فراہم کر رہی تھی اور ہمیں اس زبان کا ایک لفظ بھی نہ آتا تھا۔ زبان کی مشکل کرنے کے لئے بھی اللہ تعالیٰ نے ایک شخص کو ہماری مدد کے لئے بھیج دیا۔

لیکن ایک اور مشکل سامنے آن کھڑی ہوئی وہ یہ کہ مشین کرنسی نوٹ نہیں لے رہی تھی۔ اس پر اس شخص نے خود ہی ہمیں کہا کہ تم پیسے مجھے دے دو اور میں اپنے کارڈ سے آپ کو ٹکٹ خرید دیتا ہوں۔ یوں اللہ تعالیٰ نے ہماری یہ مشکل بھی حل کر دی۔

جب ہم ایئر پورٹ پر پہنچے تو معلوم ہوا کہ مکرم شریف صاحب کی بیٹی امۃ الحی صاحبہ کا بھی آخری لمحے میں سفر کا پروگرام بن گیا تھا اور وہ بھی اسی جہاز پر ہمارے ساتھ جا رہی تھی۔ یوں ایئر پورٹ پر مختلف فارم پُر کرنے میں کافی مدد ہوگئی۔

یروشلم کے ایئر پورٹس پر سیکیورٹی چیک بہت سخت ہوتا ہے اور اگر سفر کرنے والا فلسطین سے ہو تو اس کا چیک تو اور بھی سخت ہوتا ہے۔ لیکن بفضل اللہ تعالیٰ ہمارا یہ مرحلہ بھی بہت آسانی سے طے ہوگیا۔

یہاں سے گزر کر جب پاسپورٹ وغیرہ کی چیکنگ کے لئے گئے تو وہاں بیٹھے ملازم نے چیخ کر میری اہلیہ سے کہا کہ مجھے یہ بتاؤ کہ تمہیں اسرائیل سے ہوائی سفر کرنے کی اجازت کس نے دی ہے؟ تم اسرائیل میں داخل کیسے ہوئی؟ تمہارا پاسپورٹ تو اردن کا ہے اور تم یہاں سے سفر نہیں کر سکتی۔ پھر ایک عربی بولنے والے کے ساتھ فون پر میری بات کرائی گئی۔ اس نے بھی میری بیوی کے لئے یہی کہا کہ وہ اردنی پاسپورٹ کے ساتھ یہاں کیسے آ گئی؟ میں اسے جہاز پر سوار ہونے کی اجازت نہیں دے سکتا ہوں۔ اگر اس نے لندن جانا ہے تو اردن سے جاؤ۔ بصورت دیگر وہ فلسطینی پاسپورٹ بنوا کر اجازت لے ورنہ سفر نہیں کر سکتی۔

علاونہ صاحب کہتے ہیں کہ ہم نے دعا کی اور کچھ ہی دیر بعد بغیر کسی قابل ذکر وجہ کے آفیسر نے کہا کہ میں اس دفعہ تو تمہیں سفر کرنے کی اجازت دے دیتا ہوں لیکن آئندہ کبھی اردنی پاسپورٹ کے ذریعہ یہاں سے سفر نہ کرنا۔

محمد علاونہ صاحب کہتے ہیں میرا ایمان ہے کہ جب خلیفہ وقت نے ہمیں بلایا تو اللہ تعالیٰ نے دنیا کے ذروں کو بھی ہمارے لئے مسخر کر دیا اور حضور انور کی دعا سے اللہ تعالیٰ نے ہمارے تمام کام آسان کر دیئے تاکہ ہمارا یہ یقین راسخ ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہی قادر مطلق ہے اور وہ اپنے نیک بندوں کے لئے جو چاہے کر سکتا ہے۔

ان کی اہلیہ سماح علاونہ صاحبہ کہتی ہیں: میرے خیال میں ہم نے اپنے اس سفر میں حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی ''اِنّی معک یا مسرور'' کی واضح تجلی دیکھی۔

سفر کی یہ داستان سن کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ سچی تڑپ ہو تو اسی طرح ہوتا ہے۔ جس طرح یہ فلسطین سے آئے ہیں۔

☆ وفد میں موجود ایک خاتون محترمہ فاتن مسعود عودہ صاحبہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا:

میں پہلی دفعہ جلسہ پر آئی اور یہاں پر قطعاً کوئی اجنبیت محسوس نہ کی۔ آپ کی شکر گزار ہوں کہ سب بہن بھائیوں نے ہماری خدمت میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ میں سمجھتی ہوں کہ جلسہ ایمان میں ترقی کے لیے ایک روحانی کیمپ تھا۔

حضور انور سے ملاقات کا بڑا شوق تھا اور بولنے کا بھی ارادہ تھا مگر ملاقات کے وقت بول نہ پائی۔ مگر میں اس پر بھی مطمئن ہوں۔

☆ مکرم معاذ عمر عودہ صاحب کبابیر سے آئے تھے۔ انہوں نے کہا:

خاکسار اپنی طرف سے اور وفد کبابیر کی طرف سے بہترین مہمان نوازی اور خدمت پر شکریہ ادا کرنا چاہتا ہے۔ جذبات کو الفاظ میں بیان کرنا بہت مشکل ہے۔ ایک دوست پہلی دفعہ آئے تھے انہوں نے کہا کہ یہ سفر ان کی ساری زندگی کا بہترین سفر ہے۔

جلسہ کی کارروائی دیکھنے سننے کے بعد یوں لگتا ہے کہ انسان کی نئی پیدائش ہوئی ہے۔ حضور انور نے ملاقات سے بھی نوازا اور توقع سے زیادہ وقت عطا فرمایا اس کیلئے بھی شکر گزار ہیں۔

☆ وفد کے ایک ممبر نے کہا کہ والدین نے بائیکاٹ کیا ہوا ہے۔ بیوی کے والدین نے بھی بائیکاٹ کیا ہوا ہے کہ تم احمدی ہو گئے ہو۔ مجھ سے بات نہیں کرتے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ تاریخ دہرائی جا رہی ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی والدہ بھی آپ کی بہت مخالفت کرتی تھیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں دعا کروں گا تم بھی دعا کرو تو پھر انقلاب آیا اور ان کی والدہ نے اسلام قبول کیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ:

آپ ثابت قدم رہیں۔ استقامت اختیار کریں۔ سب ٹھیک ہو جائے گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

حکمت کے پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے حسبِ موقع ایمان کی جرأت کا مظاہرہ ہونا چاہئے۔ قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں پر بہت ظلم ہوئے۔ مسلمان غلام بھی اپنا ایمان ظاہر کرتے تھے۔ آلِ یاسر پر جب ظلم ہو رہا تھا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے ان کو مخاطب کرتے ہوئے یہ نہیں فرمایا کہ اپنا ایمان چھپا لو بلکہ ان کو جنت میں ایک گھر کی خوشخبری دی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

شیخوپورہ پاکستان میں ایک ٹیچر نے بیعت کی تھی۔ سارے خاندان کی مخالفت ہوئی۔ دھمکیاں دی گئیں اور اس ٹیچر کو مخالفین نے شہید کر دیا۔ اس کی بیوی کا خط آیا کہ میں اپنے خاوند کی شہادت کے بعد اپنے ایمان میں مضبوط ہوں۔ چاہے کچھ بھی ہو جائے خلافت احمدیہ سے تعلق میں مضبوط رہوں گی۔ میں پہلے کمزور تھی لیکن اب خاوند کی شہادت کے بعد بہت مضبوط اور قوی بن گئی ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دورانِ ملاقات فرمایا:

کہ جو نئی پودیں آرہی ہیں ان کو سنبھالیں۔ ان کی تربیت کریں۔ انہوں نے آگے اپنی نسلوں کو سنبھالنا ہے۔

کبابیر اور فلسطین سے آنے والے اس وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات پونے دو بجے تک جاری رہی۔

ترکمانستان کے وفد کی ملاقات

☆ اس کے بعد ترکمانستان سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔

وفد کی ایک ممبر Mahri صاحبہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جلسہ کے تمام انتظامات بہت اچھے تھے۔ ہمیں جس جگہ پر رہائش دی گئی تھی وہ جگہ بہت خوبصورت تھی۔ تمام کارکنان اور رضاکاران نے انتہائی عمدہ سلوک کیا۔ میں نے تمام تقاریر اور نظمیں سنیں کیونکہ اس مرتبہ آواز کا نظام بہت عمدہ تھا۔

موصوفہ نے بتایا کہ عالمی بیعت ہمیشہ کی طرح مجھے جذباتی کر دیتی ہے اور مجھے خدا کے قریب لا کھڑا کرتی ہے۔ ہر سال میں ایک نئی روح کے ساتھ واپس جاتی ہوں۔ جلسہ میں شریک نومبائعین کی بیعت کرنے کے متاثر کن واقعات سننے کا بھی موقع ملا۔ اس جلسہ کا سب سے شاندار وقت وہ ہوتا ہے جب ہمیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کرنے کا موقع ملتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا روشن چہرہ اور آپ کا بات کرنے کا انداز انتہائی مسحور کن لمحات بخشتا ہے۔ اس سال کا جلسہ ہر لحاظ سے بہت اچھا رہا۔ جلسہ ختم ہوتے ہی مجھے اگلے سال کے جلسہ کا بے چینی کے ساتھ انتظار ہے۔

☆ یہ ملاقات دو بجے تک جاری رہی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الفضل لندن تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائی۔

☆ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

ملاقاتیں

☆ پروگرام کے مطابق ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور دفتری ڈاک اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔

☆ بعد ازاں فیملی ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ آج شام کے اس سیشن میں کل 84 فیملیز کے دو سو بیس سے زائد افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ یہ فیملیز دنیا کے مختلف ممالک دبئی، کینیڈا، فرانس، آسٹریلیا، جرمنی، ماریشس، ناروے، سویڈن، سوئٹزرلینڈ، انڈونیشیا، غانا، امریکہ، بیلجیئم، لکسمبرگ، ساؤتھ افریقہ اور بعض دیگر عرب

باقی صفحہ 5 پر

مکرم فہیم احمد خادم صاحب

گھانا میں پانچ بیوت الذکر اور مشن ہاؤس کا افتتاح

جماعت احمدیہ گھانا میں ایسے مخلصین کی خاصی تعداد ہے جو اپنے خرچ پر بیوت الذکر بناتے ہیں۔ یہاں اکیلے احمدی مرد اور عورت کی طرف سے بیوت الذکر کی تعمیر کوئی عجیب اور حیران کن بات نہیں۔ گھانا کے بہت سے احمدی افراد اپنے خرچ پر بیوت الذکر تعمیر کرا چکے ہیں۔ مئی میں ایک ہفتہ کے اندر مولانا عبدالوہاب بن آدم امیر و مشنری انچارج گھانا نے چھ بیوت الذکر کا افتتاح کیا۔ ذیل میں ان بیوت الذکر کا تعارف کروانا مقصود ہے۔

بیت الذکر ٹیکروم

باؤرو اشانٹی ریجن

اشانٹی ریجن میں ایک جماعت ٹکروم باؤرو کے مقام پر قائم ہے۔ یہاں جماعت کی ایک پرانی بیت الذکر تھی۔ اب اللہ کے فضل سے ایک خوبصورت دو منزلہ بیت الذکر تعمیر کی گئی ہے۔ یہ بیت الذکر ایک احمدی الحاج ابراہیم اپاؤ عطاء نے اپنے خرچ پر بنوائی ہے۔ آپ اس جگہ کے رہنے والے ہیں مگر آج کل لندن میں ہیں۔ اس میں 400 افراد نماز پڑھ سکتے ہیں۔ اس بیت الذکر کے ساتھ کانفرنس روم اور بعض دفاتر بھی بنائے گئے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اس بیت الذکر کا نام بیت محمود رکھا ہے۔ مولانا عبدالوہاب بن آدم امیر و مشنری انچارج گھانا نے 6 مئی 2012ء کو اس بیت کا افتتاح فرمایا۔ اس افتتاحی تقریب میں علاقے کے ممبر آف پارلیمنٹ، چیف صاحبان اور معزز احباب کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ ممبر آف پارلیمنٹ نے جماعت کو 100 سی ڈی نقد اور دو بائیسکل بطور تحفہ دئے۔ مکرم امیر صاحب نے حاضرین کو اتحاد برقرار رکھنے پر زور دیا۔ اندازہ کے مطابق ایک ہزار افراد نے اس تقریب میں شرکت کی۔

بیت الذکر حلقہ صدیق وا (Wa)

اپرویسٹ ریجن

اپرویسٹ ریجن کا ریجنل صدر مقام 'وا' (Wa) ہے۔ جس میں جماعت احمدیہ کی بڑی تعداد رہائش پذیر ہے۔ اس کے حلقہ صدیق میں ایک خوبصورت بیت الذکر تعمیر کی گئی ہے جس پر 30 ہزار سی ڈی (15 ہزار 780 ڈالر) کا خرچ آیا ہے۔ اس کا سارا خرچ ایک احمدی دوست الحاج ادریس مہاما صاحب سابق وزیر دفاع اور موجودہ ممبر کونسل آف سٹیٹ نے اپنی جیب سے ادا کیا۔ اس بیت الذکر میں 300 افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ مورخہ 11 مئی 2012ء بروز جمعۃ المبارک صبح 10 بجے مولانا عبدالوہاب بن آدم امیر و مشنری انچارج گھانا نے اس بیت الذکر پر نصب تختی کی نقاب کشائی کی اور اجتماعی طور پر دعا کروائی۔ اس کے بعد آپ بیت الذکر کے اندر داخل ہوئے اور اس کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ریجن کی عاملہ کے ممبران اور مقامی احباب کی خاصی تعداد ہمراہ تھی۔ اندازہ کے مطابق 400 افراد موجود تھے۔

بیت الذکر حلقہ رحمت وا

اپرویسٹ ریجن

حلقہ رحمت، 'وا' میں ایک خوبصورت بیت الذکر تعمیر کی گئی ہے جس کا سارا خرچ ایک مخلص احمدی عورت فاطمہ داؤد نے ادا کیا ہے۔ اس بیت الذکر میں 300 افراد کے نماز پڑھنے کی گنجائش ہے۔ اس بیت الذکر کے ساتھ سرکٹ (مربی) اور لجنہ کے دفاتر بھی بنائے گئے ہیں۔

11 مئی 2012ء بروز جمعہ، صبح 11 بجے مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم امیر و مشنری انچارج گھانا نے اس بیت الذکر پر نصب تختی کی نقاب کشائی کر کے اس کا افتتاح فرمایا اور اجتماعی طور پر دعا کروائی۔ اس کے بعد بیت الذکر کے اندر داخل ہوئے اور اس کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ریجن کی عاملہ کے ممبران اور مقامی احباب کی کثیر تعداد حاضر تھی۔

اس بیت الذکر کی تعمیر بڑی ایمان افروز اور دلچسپ ہے۔ اس عورت کی بڑی خواہش تھی کہ ایک بیت الذکر تعمیر کرائے۔ اس کا ارادہ تین سال کے اندر بیت الذکر تعمیر کرانے کا تھا۔ اپر ایسٹ ریجن کے ریجنل مربی سلسلہ مولوی عبدالحمید طاہر صاحب نے اسے بتایا کہ چھ ماہ کے بعد ہمارا ریجنل جلسہ ہو رہا ہے اور اس میں شرکت کیلئے مکرم امیر صاحب تشریف لا رہے ہیں۔ ہماری خواہش ہے کہ اس جلسہ کے موقع پر اس بیت الذکر کا افتتاح بھی ہو جائے۔ وہ عورت اس بیت الذکر کی جلد تعمیر کیلئے اپنے بچوں سے مالی امداد کی طلبگار ہوئی۔ بچے اپنی والدہ کے لئے نئی گاڑی خرید کر بطور تحفہ لائے تو اس عورت نے ان سے کہا: میں اس گاڑی میں اس وقت تک نہیں بیٹھوں گی جب تک بیت الذکر نہ بن جائے۔ یا تو بیت الذکر کی جلد تعمیر میں میری مدد کرو یا اس گاڑی کو بیچ کر رقم لاؤ تاکہ یہ بیت الذکر مکمل ہو سکے۔ خدا کے فضل سے بیت الذکر کی جلد تعمیر کا انتظام ہو گیا اور بیت الذکر چھ ماہ میں تعمیر ہو کر افتتاح کیلئے تیار ہو گئی۔ اللہ تعالیٰ اس عورت اور اس کے بچوں کو اس نیک کام کی جزائے خیر دے اور دین اور دنیا میں ہر طرح کی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔ آمین

بیت الذکر بوکو

اپر ایسٹ ریجن

باکو (Bako) اپر ایسٹ ریجن کا ایک ضلع ہے۔ یہ جگہ بورکینا فاسو اور ٹوگو کے بارڈر سے 35 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ یہاں جماعت نے ایک خوبصورت بیت الذکر تعمیر کی ہے۔ مولانا عبدالوہاب بن آدم امیر و مشنری انچارج گھانا نے 14 مئی 2012 کو اس بیت الذکر کا افتتاح فرمایا۔ اس کی افتتاحی تقریب میں ریجنل منسٹر، علاقہ کے چیف ایگزیکٹو سمیت علاقہ کے معزز لوگوں نے شرکت کی۔ ریجنل منسٹر نے اپنے خطاب میں جماعت احمدیہ کی ملک میں طبی اور تعلیمی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور بالخصوص مکرم امیر صاحب کی ملک میں قیام امن کی کوششوں کو سراہا۔ مکرم امیر صاحب نے احباب کو اللہ کی عبادت پر بھرپور توجہ دینے کی تلقین کی اور اس سال ہونے والے ملکی انتخابات کے دوران پرامن رہنے پر زور دیا۔ اس بیت الذکر پر 63 ہزار سی ڈی (33 ہزار 200 ڈالر) کا خرچ اٹھا۔

بیت الذکر نمبیری اور

مشن ہاؤس، ناردرن ریجن

ناردرن ریجن کے ضلع سبوبہ میں ایک گاؤں نمبیری واقع ہے جو ٹوگو کے بارڈر پر ہے۔ یہاں جماعت کو ایک خوبصورت بیت الذکر اور مشن ہاؤس بنانے کی توفیق ملی ہے۔

یہ جگہ ٹمالے سے قریباً 200 کلومیٹر دور ہے اور یہاں پہنچنے کے لئے دو تین گاڑیاں بدل کر جانا پڑتا ہے۔ اس جگہ تعمیر کا سامان پہنچانا جوئے شیر لانے کے مترادف تھا۔ بارش کے موسم میں تو یہاں تک رسائی ناممکن بن جاتی تھی۔ اس بیت الذکر کی تعمیر پر زیادہ تر خرچ ایک احمدی دوست جو آج کل لندن میں رہتے ہیں نے برداشت کیا۔ اس بیت الذکر میں 300 افراد بآسانی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ اس بیت الذکر پر 25 ہزار سیڈی (13 ہزار 200 ڈالر) خرچ ہوئے۔

جماعت نے اس کے ساتھ ایک مشن ہاؤس بھی بنوایا ہے جو دو بیڈ روم، ایک ڈرائنگ روم اور کچن پر مشتمل ہے۔ اس کی تعمیر پر 35 ہزار سیڈی (18 ہزار 500 ڈالر) خرچ ہوئے۔ مورخہ 16 مئی 2012 کو اس بیت الذکر اور مشن ہاؤس کے افتتاح کی تقریب ہوئی۔ اس تقریب کے ساتھ سرکٹ کانفرنس کا بھی پروگرام تھا۔ اس میں تلاوت کے بعد حضرت مسیح موعود کا قصیدہ پڑھا گیا۔ اس کے بعد یہاں کے چیف صاحب نے سب احباب کو خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد مولوی محمد بن صالح نائب امیر ثانی نے 'احمدیت: دین حق کا احیائے نو' کے عنوان پر تقریر کی۔ مکرم حافظ احمد جبرائیل سعید صاحب نائب امیر ثالث نے بیت الذکر کی تاریخ بتاتے ہوئے اس کے مختلف مراحل پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد مولانا عبدالوہاب بن آدم امیر و مشنری انچارج گھانا نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ آپ نے لوگوں کو اس سال انتخابات کے دوران پرامن رہنے کی تلقین کی۔

اس تقریب کے بعد آپ نے مقامی چیف کے ہمراہ بیت الذکر پر لگی تختی کی نقاب کشائی کر کے دعا کرائی اور بیت الذکر کے اندر داخل ہو کر اس کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس کے بعد آپ مشن ہاؤس تشریف لے گئے اور اس کا افتتاح فرمایا اور دعا کروائی۔ اس کے بعد جملہ حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا جس کے ساتھ یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس تقریب میں قریباً پانچ صد افراد نے شرکت کی۔

اللہ تعالیٰ ان بیوت الذکر کی تعمیر بابرکت فرمائے اور مخلص نمازیوں سے یہ بیوت الذکر آباد رہیں۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 12 ر اکتوبر 2012ء)

بقیہ صفحہ 4 حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

ممالک سے جلسہ سالانہ لندن میں شمولیت کیلئے پہنچی تھیں۔ اس کے علاوہ ملاقات کی سعادت پانے والوں میں پاکستان سے سیالکوٹ، لاہور، جھنگ، راولپنڈی، اسلام آباد اور کراچی سے آئی ہوئی فیملیز بھی شامل تھیں۔

ملاقاتوں کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طلباء و طالبات کو قلم کے تحفہ سے نوازا جبکہ چھوٹے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ ہر فیملی نے ملاقات کے آخر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی بھی سعادت حاصل کی۔

ملاقاتوں کا یہ سلسلہ پونے آٹھ بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت فضل تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں اور نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

مشعل راہ

احمدی صفائی کا خاص خیال رکھیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 23/اپریل 2004ء میں فرماتے ہیں۔

قادیان میں بھی احمدی گھروں کے اندر اور باہر صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ایک واضح فرق نظر آنا چاہئے۔گزرنے والے کو پتہ چلے کہ اب وہ احمدی محلے یا احمدی گھر کے سامنے سے گزر رہا ہے۔اس وقت تو مجھے پتہ نہیں کہ کیا معیار ہے، 1991ء میں جب میں گیا ہوں تو اس وقت شاید اس لئے کہ لوگوں کا رش زیادہ تھا، کافی مہمان بھی آئے ہوئے تھے لگتا تھا کہ ضرورت ہے اس طرف توجہ دی جائے اور میرے خیال میں اب بھی ضرورت ہوگی۔اس طرف خاص توجہ دیں اور صفائی کا خیال رکھیں اور جہاں بھی نئی عمارات بن رہی ہیں اور تنگ محلوں سے نکل کر جہاں بھی احمدی کھلی جگہوں پر اپنے گھر بنا رہے ہیں وہاں صاف ستھرا بھی رکھیں اور سبزے بھی لگائیں، درخت پودے گھاس وغیرہ لگنا چاہئے اور یہ صرف قادیان ہی کے لئے نہیں ہے بلکہ اور جماعتی عمارات ہیں ان میں خدام الاحمدیہ کو خاص طور پر توجہ دینی چاہئے کہ وہ وقارِ عمل کر کے ان جماعتی عمارات کے ماحول کو بھی صاف رکھیں اور وہاں پھول پودے لگانے کا بھی انتظام کریں اور صرف قادیان میں نہیں بلکہ دنیا میں ہر جگہ جہاں بھی جماعتی عمارات ہیں ان کے اردگرد خاص طور پر صفائی اور سبزہ اس طرح نظر آئے کہ ان کی اپنی ایک انفرادیت نظر آتی ہو۔پہلے میں تیسری دنیا کی مثالیں دے چکا ہوں صرف یہ حال وہاں کا نہیں بلکہ یہاں یورپ میں بھی میں نے دیکھا ہے، جن گھروں میں بھی گیا ہوں پہلے کبھی یا اب، کہ جو بھی چھوٹے چھوٹے آگے پیچھے صحن ہوتے ہیں ان کی کیاریوں میں یا گھاس ہوتا ہے یا گند پڑا ہوتا ہے۔کوئی توجہ یہاں بھی اکثر گھروں میں نہیں ہو رہی، چھوٹے چھوٹے صحن ہیں کیاریاں ہیں، چھوٹے سے گھاس کے لان ہیں اگر ذرا سی محنت کریں اور ہفتے میں ایک دن بھی دیں تو اپنے گھروں کے ماحول کو خوبصورت کر سکتے ہیں۔جس سے ہمسایوں کے ماحول پہ بھی خوشگوار اثر ہوگا اور آپ کے ماحول میں بھی خوشگوار اثر ہوگا۔اور پھر آپ کو لوگ کہیں گے کہ ہاں یہ لوگ ذرا منفرد طبیعت کے لوگ ہیں، عام جو ایشینز (Asians) کے خلاف ایک خیال اور تصور گندگی کا پایا جاتا ہے وہ دُور ہوگا۔مقامی لوگوں میں کچھ نہ کچھ پھر بھی شوق ہے وہ اپنے پودوں کی طرف توجہ دیتے ہیں جبکہ ہمارے گھر کا ماحول ان لوگوں سے زیادہ صاف ستھرا اور خوشگوار نظر آنا چاہئے اور یہاں تو موسم بھی ایسا ہے کہ ذرا سی محنت سے کافی خوبصورتی پیدا کی جا سکتی ہے۔

حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاص طور پر سڑکوں کی صفائی کے بارے میں فرماتے ہیں کہ: اگر سڑک پر جھاڑیاں یا پتھر اور کوئی گندی چیز ہو بلکہ آپ کا عمل یہ تھا کہ اگر کوئی گندی چیز ہوتی تو آپؐ اسے خود اٹھا کر ایک طرف کر دیتے اور فرماتے کہ جو شخص سڑکوں کی صفائی کا خیال رکھتا ہے خدا اس پر خوش ہوتا ہے اور اسے ثواب عطا کرتا ہے۔ (مسلم۔کتاب البر والصلۃ)

اور یہاں تو گھر بھی اتنے چھوٹے چھوٹے ہیں کہ سڑکوں پر آئے ہوتے ہیں اس لئے جتنا آپ اپنے چھوٹے سے صحن کو صاف رکھیں گے، سڑک کی صفائی بھی اس میں نظر آئے گی۔اسی طرح آپؐ فرماتے تھے کہ رستے کو روکنا نہیں چاہئے، رستوں پر بیٹھنا یا اس میں ایسی چیز ڈال دینا کہ مسافروں کو تکلیف ہو یا رستہ میں قضائے حاجت وغیرہ کرنا یہ خدا تعالیٰ کو ناپسند ہے۔

(مشکوٰۃ ۔ کتاب الطھارۃ)

(روزنامہ الفضل 20 جولائی 2004ء)

دورہ کینیڈا

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

حضرتِ مسرور خود تشریف لائے ہیں یہاں
خوش ہیں سارے احمدی اور عید کا سا ہے سماں

اہلِ کینیڈا مبارک، آرزو پوری ہوئی
پھول برساؤ، بچھاؤ، راستوں میں کہکشاں

ویلکم کہنے کی خاطر، آیا ہے جم غفیر
کینیڈا پر ہو رہا ہے، ہم کو ربوہ کا گماں

تھا تقاضہ وقت کا اور سب کی یہ خواہش بھی تھی
سن لی اللہ نے دعا جو آپ آئے ہیں یہاں

پہلے کرتے تھے نظارہ، ہم بذریعہ ایم ٹی اے
آج ہم مسرور ہیں، پایا جو ان کو درمیاں

آپ خود تشریف لائے، آبیاری کیلئے
تا کہ مہکے خوشبوؤں سے، یہ روحانی گلستاں

ہے جماعت باغ، جس میں رنگ ہیں خوشبو بھی ہے
احمدی ہیں پھول کلیاں، آپ اس کے باغباں

نفرتوں کا خاتمہ ہو، امن پھیلے چار سو
یہ ہے دنیا کی ضرورت، آپ اس کے ترجماں

اے ہمارے ناقدو، جلسہ میں آ کر دیکھ لو
خود پتہ چل جائے گا، ہو تم کہاں اور ہم کہاں

آنے پر از حد خوشی اور جانے پہ مغموم ہے
کیفیت عثمانؔ دل کی کر نہیں سکتا بیاں

محمد عثمان خان

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

❁ مکرم طاہر مہدی صاحب مینیجر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے مکرم نعیم اعجاز صاحب ابن مکرم اعجاز احمد صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ کو مورخہ یکم دسمبر 2012ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی وقف نو میں شامل ہے اوراس کا نام مناہل نور تجویز ہوا ہے۔ جو حضرت مولوی عبدالخالق صاحب آف ننگل رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ، خادمہ دین، اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم خالد محمود مجید صاحب مربی سلسلہ نومبائعین اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا چھوٹا بھائی عابد محمود ولد مکرم مجید احمد صاحب مقیم ابوظہبی بیمار ہے اور ہسپتال میں داخل ہے۔ لبلبہ میں انفیکشن ہے۔ شوگر بڑھی ہوئی ہے اور مورخہ 9 دسمبر 2012ء کو پتہ کا آپریشن متوقع ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور آپریشن کی پیچیدگیوں سے بھی محفوظ رکھے۔ آمین

❁ مکرم ناصر احمد طاہر صاحب نصیر آباد رحمٰن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ جنت النساء بیگم صاحبہ بیوہ مکرم صوفی عبدالغفور صاحب بیمار ہیں نیز پیرانہ سالی کے باعث مختلف عوارض لاحق ہیں۔ کمزوری بہت ہے۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

❁ محترم ناصر احمد رانا صاحب لندن تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے حاشر احمد رانا عمر 11 سال اور یاسر احمد رانا عمر 9 سال ایک الرجی کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ کافی عرصہ سے علاج جاری ہے مگر کوئی بہتری نہیں آرہی۔ اس کی وجہ سے بچوں کی پڑھائی بھی متاثر ہوتی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم محمد رفیع خان صاحب صدر محلّہ دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے خالو مکرم عبدالمجید ناصر صاحب سابق صدر حلقہ النور سوسائٹی کراچی بعارضہ بخار عرصہ دو ماہ سے علیل ہیں۔ اور بوجہ بخار خون کی کمی بھی واقع ہورہی ہے۔ جس سے بے حد کمزور ہورہے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو صحت و سلامتی والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

اعلان داخلہ

❁ یونیورسٹی آف سرگودھا کے زیر انتظام ایم اے/ایم ایس سی دوسرا سالانہ امتحان 2012 کیلئے داخلہ فارم جمع کرانے کا شیڈیول درج ذیل ہے۔ امیدوار ایم اے اردو، اسلامیات، انگریزی، سیاسیات، اکنامکس، تاریخ، پنجابی، عربی، مطالعہ پاکستان اور ایم ایس سی ریاضی کیلئے داخلہ فارم سنگل فیس کے ساتھ مورخہ 10 دسمبر 2012ء تک سرگودھا یونیورسٹی برانچ میں سنگل فیس کے ساتھ جمع کروا سکتے ہیں۔ ایسے امیدوار جن کی یونیورسٹی آف سرگودھا میں رجسٹریشن نہیں ہوئی انہیں مبلغ -/1800 روپے فیس کے ساتھ جمع کروانے ہوں گے۔ فیس درج ذیل ہے۔

ایم اے پارٹ ون -/2800 روپے
ایم ایس سی پارٹ ون -/3000 روپے
ایم اے پارٹ ٹو -/3000 روپے
ایم ایس سی پارٹ ٹو -/3200 روپے
ایم اے کمپوزٹ -/5500 روپے
ایم ایس سی کمپوزٹ (پرائیوٹ) -/6000 روپے

2- بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد نے نہم و دہم کے سالانہ امتحان 2013 کیلئے داخلہ فارم جمع کروانے کا شیڈیول جاری کردیا ہے۔

سنگل فیس کے ساتھ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ مورخہ 24 دسمبر 2012ء ہے۔

سائنس گروپ پرائیوٹ امیدواران کیلئے فیس

پارٹ اول (نہم) -/850 روپے
پارٹ دوئم (دہم) -/1450 روپے
کمپوزٹ (نہم و دہم) -/2050 روپے

آرٹس گروپ پرائیوٹ امیدواران کیلئے فیس

پارٹ اول (نہم) -/800 روپے
پارٹ دوئم (دہم) -/1400 روپے
کمپوزٹ (نہم و دہم) -/1950 روپے

پرائیوٹ طور پر پہلی مرتبہ امتحان میں شمولیت کرنے والے امیدواران کو داخلہ فیس کے ساتھ -/850 روپے رجسٹریشن فیس بھی جمع کروانا ہوگی۔

(نظارت تعلیم)

ملازمت کے مواقع

❁ سینٹرل سپیریئر سروسز (CSS) نے گریڈ 17 کے لئے 2013ء میں ہونے والے امتحانات کا اعلان کردیا ہے۔ تفصیلات کیلئے فیڈرل پبلک سروس کمیشن کی آفیشل ویب سائیٹ fpsc.gov.pk کا وزٹ کریں۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2012ء ہے۔

❁ ایجوکیشن ڈویلپمنٹ سینٹر (EDC) کو اسلام آباد میں ڈائریکٹر لیول کی خالی آسامیوں کیلئے ماسٹر ڈگری ہولڈرز سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 دسمبر 2012ء ہے۔

❁ وفاقی حکومت کے تحت گریڈ 1 سے 14 تک خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

❁ سمارٹ شاپ پاکستان لمیٹڈ کو اپنے سٹورز کیلئے جگہ منتخب کرنے، سٹور تیار کرنے اور کامیابی سے چلانے کیلئے نوجوان سٹور مینیجر کی ضرورت ہے۔ خواہشمند افراد اس نمبر پر کال کر کے انٹرویو کا وقت حاصل کریں۔

لاہور: 0322-8440092
دیگر شہر: 0322-9527122

❁ فوجی فرٹیلائزر کمپنی کو فریش گریجوایٹ انجینئرز/کیمسٹس کی ضرورت ہے جو مکینیکل، کیمیکل، الیکٹریکل، انسٹرومنٹ اینڈ کیمسٹری کے شعبوں میں بطور مینجمنٹ ٹرینی شامل ہوسکیں۔ تفصیلات کیلئے وزٹ کریں۔

http://carees.ffc.com.pk

❁ Yogen Fruz & chickyjoe's کو مختلف شہروں میں اپنے کیفے کیلئے سٹاف کی ضرورت ہے۔

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کیلئے 2 دسمبر 2012ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

تصحیح

❁ مورخہ 7 دسمبر 2012ء کو روزنامہ الفضل کے صفحہ 6 پر میرے دادا نے حقہ کیسے چھوڑا کے عنوان پہ جو مضمون شائع ہوا ہے اس میں مصنف کے نام کے ساتھ غلطی سے ڈاکٹر لکھا گیا ہے درست نام یہ ہے سید حنیف احمد قمر صاحب مربی سلسلہ احباب درستی فرمالیں۔

اعزاز

(گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

❁ گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کی طالبات نے اینٹی کرپشن ویک 3 تا 9 دسمبر 2012ء کے موقع پر حکومت پنجاب کی طرف سے منعقد کروائے گئے علمی مقابلہ جات میں ضلعی سطح پر نمایاں کامیابی حاصل کی۔

حانیہ نصیر نے مقابلہ تقریر میں اول، انیلہ ارشد نے مضمون نویسی میں دوئم، ثوبیہ خان نے مقابلہ مصوری میں اول اور انعم رحمٰن نے مقابلہ مصوری میں سوئم پوزیشن حاصل کی۔

اسی طرح ڈویژنل لیول پر مقابلہ مضمون نویسی میں انیلہ ارشد نے سوئم پوزیشن حاصل کی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس اعزاز کو ادارے کیلئے بابرکت اور مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔

(پرنسپل گورنمنٹ نصرت برائے خواتین ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ شاہدہ وقار صاحبہ ترکہ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب)

❁ مکرمہ شاہدہ وقار صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم چوہدری محمد شریف صاحب وفات پاچکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 4/34 محلہ دارالرحمت برقبہ 10 مرلہ 7.5 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ خاکسار کے نام منتقل کردیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

(1) مکرمہ راشدہ پروین صاحبہ (مرحومہ) بیٹی
(ورثاء مرحومہ)
(i) مکرم عبدالمومن خاں صاحب (خاوند)
(ii) مکرمہ اسماء انیس صاحبہ (بیٹی)
(iii) مکرمہ حنا فرید صاحبہ (بیٹی)
(2) مکرم طاہر لطیف صاحب (بیٹا)
(3) مکرمہ شاہدہ وقار صاحبہ (بیٹی)
(4) مکرمہ ناصرہ پروین صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرمہ روبینہ ملک صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

عطیہ خون خدمت خلق ہے

احمدی تاجران کیلئے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی نصائح

ذیل میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا ایک خط درج کیا جاتا ہے جو انہوں نے مکرم عبدالعزیز ڈوگر صاحب صدر مجلس تجار کو 20؍اکتوبر 1957ء کو لکھا تھا۔

مکرمی محترمی ڈوگر عبدالعزیز صاحب صدر مجلس تجار ربوہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ نے وہ خطبہ جمعہ سن لیا ہوگا۔ جو شمس صاحب نے میری تحریک پر پرسوں دیا تھا۔ آپ کو چاہئے کہ اس معاملہ میں مؤثر قدم اٹھائیں مگر یاد رکھئے کہ صرف خشک ضابطہ سے کام نہیں چلا کرتا بلکہ نصیحت اور موعظہ حسنہ کے ذریعہ دلوں کی اصلاح کی کوشش کریں اور جملہ دکانداروں اور صناعوں میں یہ احساس پیدا کریں کہ ہم نے دوسروں کے لئے ایک پاک نمونہ بننا ہے اور روزی کمانے کے ساتھ ساتھ حضرت مسیح موعود کے اس عہد کو بھی ہمیشہ یاد رکھنا ہے کہ:

"میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا"

ذیل کی باتیں خاص طور پر قابل توجہ ہیں جن کے متعلق آپ کو سارے تاجروں اور صناعوں کو سمجھا کر عہد لینا چاہئے اور نگرانی کرنی چاہئے۔ مگر یہ عہد محض رسمی عہد نہ ہو بلکہ تاجروں کے دل سے نکلے اور وہ اس کے تقدس کو محسوس کر کے اس پر ہمیشہ قائم رہیں۔

(1) ریٹ واجبی ہوں جن میں دکاندار کے نفع کے ساتھ ساتھ خریدار کا بھی نفع مدنظر رکھا جائے۔

(2) ہر امر میں صداقت اور دیانت سے کام لیا جائے۔

(3) اگر کوئی گاہک کسی کی دکان چھوڑ کر کسی دوسرے احمدی کی دکان پر جائے تو اس پر برا نہ مانا جائے کیونکہ دوسرا دکاندار بھی آپ کا بھائی ہے اور اسے برا ماننا (دینی) اخوت کے خلاف ہے۔

(4) ہر کاریگر اور صناع جو کسی کام کے کرنے کا وعدہ کرے اسے پورا کرے اور ٹال مٹول سے کام نہ لے اور اپنے وعدہ کے مطابق چیز وقت پر تیار کر دے۔

(5) کسی چیز میں ملاوٹ نہ کی جائے اور خالص چیز فروخت کی جائے اور اگر کسی چیز میں کوئی نقص ہو جو دکاندار کو معلوم ہے تو اسے بتا دیا جائے۔

(6) مرد بچے عورت واقف ناواقف سب کے ساتھ ایک جیسا سلوک کیا جائے اور کسی کی ناواقفی سے فائدہ نہ اٹھایا جائے۔

(7) تمام گاہکوں کے ساتھ خوش اخلاقی اور میٹھی زبان سے پیش آیا جائے اور ترش روئی اور بداخلاقی سے قطعی پرہیز کیا جائے۔

میں امید کرتا ہوں کہ اگر ربوہ کے احمدی تاجر ان باتوں پر پختگی سے قائم ہو جائیں تو وہ خدا کی طرف سے بھاری اجر پائیں گے اور غیروں میں بڑی نیک نامی کا موجب بنیں گے بلکہ احمدیت کے خاموش (داعی الی اللہ) بن جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کے ساتھ ہو اور اس نصیحت پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

فقط والسلام

خاکسار

مرزا بشیر احمد ربوہ

20-10-1957

(بقیہ از صفحہ 1 مقصود احمد صاحب کی شہادت)

مبذول کرائی جا چکی ہے لیکن انتظامیہ کی جانب سے کبھی ٹھوس کارروائی دیکھنے میں نہیں آئی۔

ترجمان جماعت احمدیہ نے کہا ہے کہ قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع کو روکنے کیلئے لازم ہے کہ احمدیوں کے خلاف نفرت پھیلانے والے فرقہ وارانہ مواد کی اشاعت کو فوری طور پر روکا جائے اور جو لوگ احمدیوں کے خلاف قتل کے فتوے دیتے ہیں ان پر سخت قانونی گرفت کی جائے۔

خبریں

مچھلی اور بادام کھائیں اور امراض قلب سے محفوظ رہیں

پاکستان میں امراض قلب میں گزشتہ چندسال سے بے انتہا اضافہ ہوا ہے۔ ماہرین کے مطابق نامناسب خوراک اور ورزش کی کمی امراض قلب میں اضافے کا باعث ہیں۔ آج ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ وہ ایسی کون سی اشیاء ہیں جن کا استعمال آپ کے دل اور شریانوں دونوں کو صحت مند رکھ سکتا ہے۔ ان دل دوست اشیاء میں پہلا نام ہے مچھلی کا جس میں شامل اومیگا تھری فیٹی ایسڈز، دوران خون کو بہتر بنانے اور کولیسٹرول کو کم رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ ماہرین کے مطابق مچھلی کو روزانہ خوراک کا حصہ ہونا چاہئے۔ دوسرا نمبر ہے سبز چائے اور بلوبیریز کا جن میں موجود اینٹی اوکسیڈنٹس، مجموعی صحت کے ساتھ ساتھ دل کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ تیسرے نمبر پر ہیں بادام اور دیگر خشک میوہ جات جن میں موجود فیٹ کولیسٹرول کو کم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ چوتھا نمبر ہے گوبھی کا جس میں موجود پوٹاشیم دل و دماغ دونوں کیلئے بہت مفید ہے۔

سگریٹ نوشوں کے جوڑ تندرست ہونے میں زیادہ دیر لگاتے ہیں

برطانوی طبی ماہرین نے سگریٹ نوشی کو انسانی خلیوں کیلئے انتہائی خطرناک قرار دیتے ہوئے انکشاف کیا ہے کہ سگریٹ نوش خواتین وحضرات کے جوڑ تندرست ہونے میں زیادہ دیر لگاتے ہیں جو لوگ سگریٹ نوشی نہیں کرتے ان کے جوڑ جلد ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ یہ انکشاف ہڈیوں کے امراض کے ماہر کشمیری نژاد برطانوی لنکن یونیورسٹی کلینیکل ڈائریکٹر آف سرجری ڈاکٹر پروفیسر مقصود ابدالی نے گزشتہ روز اسلام آباد میں سینئر اخبار نویسوں کے ایک گروپ سے بات چیت کی۔ ان کا کہنا ہے کہ سگریٹ نوشی انسانی خلیوں کیلئے انتہائی خطرناک ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 10۔دسمبر

طلوع فجر	5:28
طلوع آفتاب	6:55
زوال آفتاب	12:01
غروب آفتاب	5:07

خریداران الفضل وی پی وصول فرمائیں

دفتر روزنامہ الفضل کی طرف سے خریداری الفضل کا چندہ ختم ہونے پر بیرون ربوہ احباب کو وی پی پیکٹ بھجوایا جاتا ہے۔ اب جن خریداران الفضل کا چندہ ختم ہو چکا ہے ان کی خدمت میں بوجوہ خاکسار طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ دارالنصر غربی ربوہ کی طرف سے وی پی بھجوایا جا رہا ہے۔ مہربانی کر کے ادارہ کی طرف سے ارسال کردہ یہ پیکٹ وصول فرمائیں تاکہ رقم آپ کے کھاتہ میں درج کر کے اخبار الفضل جاری رکھا جا سکے۔ ادارہ کو منی آرڈر ارسال کرتے وقت بھی خیال رہے کہ منی آرڈر خاکسار کے نام ہو۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/120 روپے بڑی -/480 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

خواتین اور بچیوں کے مخصوص امراض کے لئے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیوفزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

FR-10

سلطان آٹو سٹور + ورکشاپ
ہر قسم کی گاڑیوں کی خرید و فروخت کی جاتی ہے
ہر قسم کی گاڑیوں کے پارٹس دستیاب ہیں
ڈینٹنگ پینٹنگ مکینیکل ورکس
فواد احمد: 0333-4100733
لقمان احمد: 0333-4232956
429 بی پاک بلاک لنک وحدت روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
You are always Welcome to:
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD. State Bank Licence No.11
Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II Lahore
Tell: 35757230,35713728,35752796,35713421,35750480
Fax: 35760222 E-mail: amcgul@yahoo.com

HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S
HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S
HAROON'S HAROON'S HAROON'S
Islambad Pndi Lahore